ہمارا خلافت پہ ایمان ہے   یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے

حضرت مسیح ناصریؑ کے حواریوں کی خوبی ہے کہ انہوں نے جو عہد کیا اسے ہر حال میں نبھایا۔اور اپنے نظام خلافت سے ایسے چمٹے کہ اللہ کا رسولؐ (مجدد اعظم) بھی آکر انہیں انکے نظام خلافت اور نظام جماعت سے علیحدہ نہ کر پایا۔رسول ﷺ کی بعثت کے باوجود عیسائیوں نے اپنی خلافت کو نہیں چھوڑا،البتہ رسول ﷺ کو الٰہی **مجدد اعظم** ماننے سے انکار کر ڈالا۔کیونکہ حواریوں نے اپنے مسیح کی جماعت سے چمٹے رہنے کا پختہ عہد کیا ہوا تھا۔ظاہر ہے عہد کو توڑنا غلط بات ہوتی ہے۔عیسائیوں کی اسی خوبی کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت **خلیفۃ المسیح الثانیؓ مصلح موعود** فرماتے ہیں؛

''ہمیں عیسائیوں کے صرف عیب ہی نہیں دیکھنے چاہئیں۔بلکہ انکی خوبیاں بھی دیکھنی چاہئیں۔آج تک جبکہ حضرت مسیح علیہ السلام پر دو ہزار سال کے قریب عرصہ گزر چکا ہے،وہ آپ کی خلافت کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔چنانچہ آج جب میں نے اس بات پر غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس چیز کا وعدہ بھی حواریوں نے کیا تھا۔چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے جب کہا **من انصاری الی اللّٰہ** کہ خدا تعالیٰ کے رستہ میں میری کون مدد کرے گا تو حواریوں نے کہا **نحن انصار اللّٰہ** ہم خدا تعالیٰ کے رستہ میں آپ کی مدد کریں گے۔اُنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔پس اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم وہ انصار ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی طرف نسبت دی گئی ہے۔اس لئے جب تک خدا تعالیٰ زندہ ہے۔اس وقت تک ہم بھی اس کی مدد کرتے رہیں گے۔چنانچہ دیکھ لو حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات پر تقریباً دو ہزار سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔لیکن عیسائی لوگ برابر عیسائیت کی تبلیغ کرتے چلے جارہے ہیں۔اور اب تک ان میں خلافت قائم چلی آتی ہے۔۔۔۔غرض وہ مسیح ناصریؑ جن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ان پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔ان کے انصار نے اتنا جذبہ اخلاص دکھایا کہ انہوں نے دو ہزار سال تک آپ کی خلافت کو مٹنے نہیں دیا کیونکہ انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ اگر مسیح علیہ السلام کی خلافت مٹی تو مسیح علیہ السلام کا خود اپنا نام بھی دنیا سے مٹ جائے گا۔اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شروع عیسائیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کے ایک حواری نے آپ کو تیس روپے کے بدلہ میں دشمنوں کے ہاتھ بیچ دیا تھا۔لیکن اب عیسائیت میں وہ لوگ پائے جاتے ہیں جو مسیحیت کی اشاعت اور حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا کا بیٹا منوانے کے لئے

کروڑوں روپیہ دیتے ہیں۔" (سبیل الرشاد۔جلد۱،صفحہ 117)

پس آج احمدیوں کو بھی چاہئیے کہ وہ جس عہد کو باندھ چکے ہیں کہ'ہمیشہ خلافت احمدیہ سے وابستہ رہیں گے'اسے یاد رکھیں ۔اور خلافت احمدیہ سے اتنا مضبوط چمٹے رہیں کہ اگر کوئی الٰہی مجدد یا کوئی الٰہی مصلح بھی آئے تو اسے بھی تسلیم نہ کریں، کیونکہ انہیں تسلیم کرنے سے خلافت کے نظام میں خلل واقع ہوسکتا ہے۔بلکہ آپ کے لئے قیامت تک احمدیت کے خلفاء ہی مجدد بھی ہیں،اور مصلح بھی ہیں۔اگر ایسا مضبوط ایمان احمدیوں میں ہوگا تو انشاءاللہ،خدا کی طرف سے کوئی نیا مجدد یا مصلح یا رسول آکر احمدیت کی خلافت توڑ نہ پائے گا۔یہی وہ مماثلت ومشابہت ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کی حضرت مسیح ناصریؑ سے ہے کہ جس طرح مسیح ناصریؑ کی جماعت نے مضبوطی کیساتھ خلافت کو قائم رکھا اور درمیان میں آنے والے الٰہی ماموروں (رسول ﷺ اور خلفاء) تک کا انکار کرڈالا۔اسی طرح اگر جماعت احمدیہ بھی اپنی خلافت کو قائم رکھے تو بعید نہیں کہ خلافت احمدیہ دو ہزار سال سے کہیں زیادہ بلکہ قیامت تک قائم رہے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

Ahmadiyya Khilafat VS Christian Khilafat by Editor 7

Source: "www.geocities.com/islam.ahmadiyya"

Geocities.com/islam.ahmadiyya کے شکریہ کیساتھ